

PRESS RELEASE

For immediate release

September 22, 2020

ایس ای سی پی نے عالمی معیارات کے تحت معلومات کی فراہمی کے فریم ورک کی منظوری دے دی

اسلام آباد 22 September سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ریگولیٹری اور اوور سائٹ کے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ معیارات کی پاسداری کرتے ہوئے، شرکاء اور عوام الناس کو فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچر (ایف ایم آئی) اور ایس ای سی پی کی ریگولیٹری، نگرانی اور اوور سائٹ کی پالیسیوں کی بہتر تفہیم کے لئے مناسب معلومات کی فراہمی کے فریم ورک کی منظوری دے دی ہے۔

معلومات کی فراہمی کا فریم ورک فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچر (PFMIs) کے اصولوں کے عین مطابق تیار کیا گیا ہے جو گورننس، رسک مینجمنٹ اور مارکیٹ کے شرکاء کے مفادات کے تحفظ کے معیارات سے متعلق ہیں۔ یہ معیارات بین الاقوامی تنظیم برائے سکیورٹیز کمیشن (آئی او ایس سی او) اور کمیٹی برائے ادائیگیوں اور مارکیٹ انفراسٹرکچر (سی پی ایم آئی) نے مشترکہ طور پر تیار کئے ہیں جبکہ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک نے ان کی تصدیق کی ہے۔ نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (این سی سی پی ایل) اور سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (سی ڈی سی) جو کہ کلیئرنگ، سکیورٹیز کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے، ڈیپازٹرز اور دیگر مالی لین دین کی سہولت فراہم کرتی ہیں یہ پاکستان کے اہم فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچر ہیں۔ دونوں ادارے ایس ای سی پی کے زیر انتظام ہیں اور مالی استحکام کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اس سے قبل، اداروں کے معیارات کو ایس ای سی پی نے ورلڈ بینک کی معاونت سے بطور فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچر این سی پی ایل اور سی ڈی سی کا جائزہ لیا تھا اور بڑے پیمانے پر پی ایف ایم آئی کے اصولوں کے مطابق پایا تھا۔ اس جائزے کی بنیاد پر، این سی سی پی ایل اور سی ڈی سی کے لئے معلومات کی فراہمی کی دستاویزات تیار کی گئیں تاکہ مارکیٹ کے شرکاء اور عوام الناس کو ایف ایم آئی کی سرگرمیوں کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے معلومات دستیاب ہوں۔ مزید یہ کہ، ایف ایم آئی کے ضمن میں ایس ای سی پی کی ریگولیٹری، نگرانی اور اوور سائٹ پالیسیوں کی معلومات کی فراہمی کے لئے ایک علیحدہ دستاویز تیار کی گئی ہیں۔ معلومات کی فراہمی کی یہ دستاویزات متعلقہ ویب سائٹس کے ذریعہ عام لوگوں کو فراہم کی جائیں گی اور انہیں باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ توقع کی جارہی ہے کہ ایف ایم آئی میں عالمی معیارات کی تعمیل سے پاکستان کے مالیاتی نظام پر مارکیٹ شرکاء خصوصاً بین الاقوامی سرمایہ کاروں اور اداروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔